OK.
JFT
7/07/96

پروگرام طلبہ 80

۱

سامعین! یہ نو یا دس ماہ کا زمانہ ہے یعنی موسم سرما
کے آخر سے لے کر اگلے موسم سرما کے آغاز تک - اِس عرصہ کے
تحریری بیان کم اور جزوی ہونے کی وجہ سے اور اِس وجہ سے بھی کہ یسوع آہستہ آہستہ
منظرِ عام پر آیا - یہ گمنامی کا زمانہ کہلاتا ہے - یسوع نے زیادہ تر یہ زمانہ یہودیہ میں گزارا
اور اِس کے متعلق تھوڑا بہت جو کچھ بھی ہمیں معلوم ہے اُس کیلئے ہم یوحنا کے احسان مند ہیں -
بجائے زیادہ معجزے ظاہر کرنے کے یہ تعلیم دینے کا ایک سال تھا اور بجائے اعلانیہ تقریر کرنے کے
یہی سال زیادہ تر خلوت میں شخصی تعلیم دینے کا بھی تھا - یوحنا کی خدمت جاری رہی لیکن وہ یسوع کے
بڑھتے ہوئے کام کی قدرت کے سامنے ماند پڑ گئی - بائبل مقدس میں یوحنا ۴ باب اُسکی ۱ سے
3 آیت تک لکھا ہے "جب خداوند کو معلوم ہوا کہ فریسیوں نے سُنا ہے کہ یسوع یوحنا سے زیادہ
شاگرد کرتا اور بپتسمہ دیتا ہے (گو یسوع آپ نہیں بلکہ اُسکے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے) تو وہ یہودیہ
کو چھوڑ کر پھر گلیل کو چلا گیا۔"

اِس زمانے کے پہلے ایام گلیل میں گزرے لیکن زیادہ عرصہ یہودیہ میں گزرا - آزمائش کے
بعد یسوع دریائے یردن پر واپس آیا تاکہ اپنی دورِ جدید کی تخلیق دینے والی خدمت
شروع کرے - یہاں اُسکو یوحنا اصطباغی نے خدا کا برّہ کہکر ظاہر کیا - پانچ جوان جو یوحنا کے
شاگرد تھے - یوحنا کی اِس گواہی سے کسی حد تک لیکن زیادہ تر مسیح یسوع کی اپنی تعلیم اور
شخصیت سے متاثر ہوکر اُس کے شاگرد بن گئے - یوحنا کے سب پیراؤ اکٹھے یسوع کے
شاگرد نہیں تھے - پھر بھی اُس زمانے کے دوران یسوع بڑھتا رہا اور یوحنا گھٹتا رہا اور یہ اُس
فراخدل پیشرو کی مرضی کے مطابق ہوا - اُن پانچ شاگردوں کے نام کبھی نہیں بھولنا چاہیئے جو یہ
ہیں یوحنا - اندریاس - پطرس - فلپس اور نتن ایل -

یسوع فوراً ہی نشیبی یردن کا علاقہ چھوڑ کر اپنے نئے شاگردوں کے ساتھ اپنے علاقے گلیل میں
مختصر دورے پر گیا - جانے کی وجہ ایک شادی تھی جو ناصرت کے قریب قانا کے مقام پر ہوئی -
یہاں وہ اپنی ماں سے ملا اور اُس نے اُن عجیب کاموں میں سے پہلا کیا جنہیں ہم معجزے کہتے ہیں -
فیاضانہ مہمان نوازی اہلِ مشرق کی ایک اعلیٰ خوبی ہے - چنانچہ یسوع نے اِس ضیافت کے دوران
پانی سے مے بناکر میزبان کو پیش آنے والی شرمندگی سے بچا لیا - "باشعور پانی اپنے آقا کو
پہچان کر شرم کے مارے سرخ ہوگیا" - معجزہ آخر معجزہ ہی ہوتا ہے اُس کے متعلق فلسفہ آرائی
کرنا بے فائدہ ہے - ہم اُسکی نوعیت کو اتنا ہی کم سمجھتے ہیں جتنا کم فطرت کے عام واقعات کے

رُونما ہونے کا طریقہ کار ۔ بائیبل مقدس میں واعظ ۱۱ باب اور اُسکی 5 آیت میں لکھا ہے ۔ " جیسا تُو
نہیں جانتا ہے کہ ہوا کی کیا راہ ہے اور حاملہ کے رحم میں ہڈیاں کیونکر بڑھتی ہیں ۔ ویسا ہی تُو خُدا
کے کاموں کو جو سب کچھ کرتا ہے نہیں جانیگا ۔ " سب معجزوں سے یسُوع بذات خود اہم ترین معجزہ تھا ۔
یعنی تمام زمانوں کا واحد اخلاقی معجزہ ۔ ہماری فوق الفطرت بات اِس کیلئے فطرتی بات تھی ۔ جیسے
عالمین کی تخلیق سمجھنے کیلئے خُدا خود کلید ہے ۔ ویسے ہی مسیح کے معجزوں کو سمجھنے کیلئے مسیح خود کلید ہے ۔
یسُوع اِس کے بعد اپنی ماں اور شاگردوں کے ساتھ چند رُوز کیلئے کفرنحوم آیا جو بعد میں اُسکی گلیل کی خدمت
کا مرکز بنا ۔ یہاں سے وہ قومی دارالسلطنت یروشلیم گیا ۔ یوں اُسکی گلیل میں پہلی خدمت کا دور
مکمل ہوا ۔ رُوداد مختصر ہونے کے باوجود یسُوع اور یوحنا اِصطباغی کی خدمت کے موازنہ میں وہ دو
دلچسپ حقائق ظاہر کرتی ہے ۔ پہلا ۔ یسُوع اپنی خدمت کے دوران معجزے ظاہر کرے گا ۔
دُوسرا ۔ وہ عام مُعاشرے میں شریک ہوتا رہیگا ۔ یوحنا گوشہ نشین تھا اور وہ عام آبادی سے دُور
رہ کر بیابان میں منادی کرتا تھا ۔ وہ جو بنی نوع اِنسان کی مخلصی کیلئے آیا ۔ سب طبقے کے لوگوں
کے ساتھ آزادی سے ملتا جلتا تھا ۔ وہ امیروں کا مہمان ہوتا تھا اور غریبوں کے گھروں میں
قدم رنجہ فرمایا کرتا تھا ۔ وہ مذہبی درسگاہوں ۔ لوگوں کے قصبوں اور معروف دارالحکومت میں
بھی تعلیم دیتا تھا ۔ مسیح یسُوع کی گلیل میں خدمت عیاں طور پر شخصی تھی اور اُسکا زیادہ تر مقصد
شاگردوں کے ایمان کو مستحکم کرنا تھا ۔ انجیل مقدس میں لکھا ہے ۔ " یہ پہلا معجزہ یسُوع نے قانای گلیل
میں دکھا کر اپنا جلال ظاہر کیا اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے ۔ " (یوحنا 2:11)
یہاں قومی دارالحکومت ہی میں یسُوع اپنی خدمت کی اُس منزل میں داخل ہوا جو زیادہ تر عوامی تھی
یوں یہودیہ ، یروشلیم اور قوم کے حاکموں کو پہلا موقع بخشا گیا کہ وہ اُسے مسیح کی حیثیت سے
قبول کریں ۔ جب تک انہوں نے اُسے رد نہ کر دیا وہ اپنی خوشخبری سے لوگوں کو قائل کرنے دوبارہ
گلیل نہ گیا ۔ سامعین ! گذشتہ زمانے کے انبیاء کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ جوش تھی کہ
عبادت رُوحانی ہو اور طرز زندگی پاک ہو ۔ اِس ہی جوش و ولولہ کے ساتھ اِس نوجوان نبی نے اپنی
خدمت کا آغاز یروشلیم سے شروع کیا ۔ ہزارہا جانوروں کی وجہ سے جو قربانی کیلئے لائے
گئے تھے ۔ ہیکل کی بارگاہ مویشیوں کا احاطہ بن گئی اور ہیکل کے راستوں ہی پر دلال سودا
چکانے میں مصروف رہتے تھے ۔ اُس اختیار سے جس سے ہمیشہ مستحکم اخلاقی یقین ملبس
ہوتا ہے ۔ یسُوع نے دلالوں کو اُن کے گلوں سمیت ہیکل سے باہر ہانک دیا ۔

اُس کے اِس دلیرانہ عمل سے کمینے حکام کے دلوں میں ہمدردی کا کوئی احساس پیدا
نہ ہوا بلکہ اِس کے برعکس اُن کے دلوں میں بغض اور کینہ بھر گیا۔ وہ دارالحکومت میں نامقبول
ہونے کی وجہ سے یہودیہ کے دیہات میں چلا گیا۔ جب یسوع شہر میں تھا تو اُس نے اپنے
مسیح ہونے کی تصدیق چند معجزات سے کی۔ حکام میں سے کم از کم ایک نیکدیمس نامی فریسی نکلا جو
اپنے طبقے کے بغض میں شامل نہیں تھا۔ اُسکی گفتگو کے سبب سے جرات کے وقت نوجوان اُستاد
سے ہوئی۔ یسوع کی اپنی بادشاہت کی روحانی نوعیت کے بارے میں وہ سب سے اعلیٰ تعلیم ہم تک پہنچی
جو یسوع نے کبھی پیش کی۔ جیسا کہ ہم نے پہلے ذکر کیا کہ شہر میں نامقبول ہونے کے بعد یسوع دیہات
میں چلا گیا۔ وہاں کے متعلق کوئی واقعہ تحریر شدہ نہیں ہے لیکن ہم یوحنا 4 باب اور اُسکی 35 آیت
سے اندازہ کرتے ہیں کہ مسیح نے 8 ماہ تک یہودیہ میں قیام کیا۔ لکھا ہے "کیا تم کہتے نہیں کہ فصل کے آنے
میں ابھی چار مہینے باقی ہیں؟ دیکھو میں تم سے کہتا ہوں اپنی آنکھیں اُٹھا کر کھیتوں پر نظر کرو کہ فصل پک گئی
ہے۔" (یوحنا 4:35) یوحنا کے شاگردوں کے حسد سے ظاہر ہوتا ہے کہ یسوع کی یہ خدمت پھل دار
اور ترقی پذیر ثابت ہوئی۔ اَن گنت لڑائیوں کے دوران فوجوں نے اِس وجہ سے شکست کھائی کہ اُن
کے جرنیلوں کے درمیان حسد موجود ہوتا تھا۔ مگر یوحنا مختلف قسم کے سانچے میں ڈھلا تھا
اُس کے شاگردوں کے قدرتی حسد نے اُسکو یہ موقع فراہم کر دیا کہ وہ از سرِ نو موازنہ کرے
اور آخری بار اعلیٰ ظرفی کے ساتھ مسیح کی گواہی پیش کرے۔ جسکے سامنے اُسکا گھٹنا لازم تھا۔ فریسیوں نے
یوحنا کو رد کر دیا تھا۔ اب وہ مسیح کی وسیع تر کامیابی اور اعلیٰ تر روحانیت کی وجہ سے یوحنا کی نسبت
اُس سے بھی زیادہ دشمنی رکھنے لگے تھے۔ فریسیوں کی اِس دشمنی اور شاید یوحنا کے شاگردوں کے حسد
اور سب سے بڑھ کر یوحنا کی قید کی وجہ سے یسوع نے اپنی خدمت کے مرکز کو یہودیہ سے گلیل
تبدیل کر دیا۔ سامریہ اور اُسکی حقیر سمجھی گئی نسل دونوں یہودیہ اور گلیل کے درمیان واقع تھے۔ عموماً
یہودی اِس علاقے کو نظرانداز کر کے دریائے یردن کے مشرقی ساحل سے ہو کر سفر کرتے تھے۔ لیکن
پہلے ہی یسوع یہودیہ کے انتہائی شمال میں تھا۔ علاوہ ازیں قومی تعصب کیلئے اُس کے دل میں کوئی جگہ
نہ تھی۔ یوحنا رسول نے یسوع کی سامری عورت سے گفتگو قلمبند کر کے اُسے محفوظ کر دیا ہے۔ مسیح کی زندگی
کلام اور اعمال کے عجیب نور نے یوحنا، اندریاس، پطرس اور ان کے علاوہ بہت سے لوگوں کو متاثر کیا۔
لیکن یہ ایک خوبصورت طریقہ سے پڑھنی ہے کہ سب سے پہلے اُس کے مسیح ہونے کا واضح اور اعلانیہ اقرار
جو تحریر شدہ ہے ایک گمنام عورت سے ہوا جو ایک غیر نسل سے تھی۔ آئیے ایسا اقرار اعلانیہ طور پر
آج ہم بھی کریں کہ تیری حمد و تعریف ہو اے خدا۔ مسیحا کے در پر بٹھایا ہمیں۔
گیت # تیری حمد و تعریف ہو اے خدا۔ S-NO 271 DUR 0-12 , 2:31

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں مسیح یسُوع کی تکمیل اور یہودیہ میں پہلی خِدمت - اور یوحنا اصطباغی کی آخری گواہی کا عکس ملاحظہ کیا -

ہم اپنے اگلے پروگرام میں یسُوع کی تکمیل میں عظیم خدمت کا ایک جائزہ پیش کریں گے کہ زوال میں گِرے ہوئے گمراہ و برگشتہ لوگ روحانی اور جسمانی شِفا پا کے عرُوج کی منزل سے ہمکنار ہوتے رہے - ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامِل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الہٰی میں انسانی عرُوج و زوال پیش کریں گے -

بہنو اور بھائیو ! اپنی معلُومات میں اضافہ کرنے کیلیئے اور کلامِ الہٰی کے گہرے مُطالعے کیلیئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسوُدہ حاصِل کرنا چاہیں تو ہمیں لِکھ کر مسوُدہ نمبر 8 طلب کریں -

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے - یہ مسوُدہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائیگا -

اب اِجازت دیجیئے

خُدا حافِظ